

## سوال

سگٹ نوشی کرنے والے نوجوان کا رشتہ قبول کرنا

## جواب

بھٹہ

رٹ نوشی حرام ہے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (183) جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں۔

سرا کر کرنے والا شخص عادل نہیں ہو سکتا، اصل میں عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے کوئی ایسا شخص ناوہ اختیار کرے جو نیک و صالح ہو اور صراطِ مستقیم پر چلنے والا ہو، وہ کیرہ گناہوں کا مرتکب نہ ہو، اور نہ ہی صنیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا ہو، اور اس میں فسق و فجور کا وصت نہ پایا جائے۔  
وہ اور اسے خدشہ ہو کہ مستقل قریب میں اس کے لیے کوئی اور رشتہ نہیں آئیگا، اور جو رشتہ آیا ہے اس کا دین اور اخلاق پسند ہو، نمازی ہو اور نیک سیرت اور حسن خلق کا مالک ہو اور قبیح اعمال سے دور رہتا ہو، اور ذلیل امور سے اجتناب کرنے والا ہو، یہ سب کچھ اس سے دقیق سوال کرنے سے ثابت ہوگا، اس  
س کے علاوہ کسی نیک و صالح شخص سے شادی کرنے کے مواقع موجود ہوں تو پھر سگٹ نوشی کا رشتہ قبول نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ مصیبت و نا فرمائی پر اصرار کرنا، اور اس لیے بھی کہ سگٹ نوشی کے بہت سارے نقصانات ہیں جس سے اس کی بیوی اور اولاد سب کو ضرر اور شکیبیت ہوگی  
بجائز و تعالیٰ سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو تا ہے اور جن سے محبت کرتا ہے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

106436